شگاگو پبلک اسکولز کے طریقہ کار اور رہنما اصول -
مخصوص تعلیمی معذوری (SLD)

مقصد

ایک مخصوص سیکھنے کی معذوری (SLD) سے مراد زبانی یا تحریری زبان سمجھنے یا استعمال کرنے میں استعمال ہونے والے ایک یا ایک سے زیادہ بنیادی نفسیاتی عملوں کی بے ترتیبی ہے، جو سننے، سوچنے، بولنے، پڑھنے، لکھنے، ہجے کرنے یا حساب کرنے کی ناقص صلاحیت کی صورت میں سامنے آسکتا ہے، جس میں تصور کرنے کی معذوری، دماغی چوٹ، دماغ کا کم سے کم عمل، ڈسلیکسیا، اور نشونما کا افیسیا شامل ہے۔ طلباء کو SLD کا اہل ہونے کے لئے، IEP ٹیموں کو لازماً یقینی بنانا چاہئیے کہ کیفیتی اور مقداری ڈیٹا، اہل پیشہ ورانہ افراد کی طرف سے مناسب تحقیق پر مبنی اصلاحات کے اطلاق کے بعد طالب علم کے حصول کا فقدان اور ساتھ ساتھ پیشرفت میں کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ درجہ بندی کردہ/ٹیئرڈ معاونتیں اور اصلاحات (یعنی، MTSS یا اصلاحات کے بالمقابل ردعمل) ڈیٹا کی ضرورت ہوتی ہے جب کسی طالب علم پر کسی مخصوص تعلیمی معذوری کا حامل ہونے کا شبہ ہوتا ہے۔ جب یہ تعین کرنا ہو کہ آیا طالب علم اسپیشل ایجوکیشن کے لئے اور کسی دیگر IDEA تسلیم شدہ معذوری کے تحت متعلقہ خدمات کے لئے اہل ہے تو MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا کا تقاضا نہیں کیا جاتا ہے۔ البتہ، یہاں تک کہ مخصوص تعلیمی معذوری کے حامل مشتبہ طلباء کے لئے بھی، MTSS یا دیگر جوابی اصلاحات کا ڈیٹا، بذات خود، ایک جائزہ سے انکار یا تاخیر کرنے کا سبب نہیں ہے۔

مندرجات

اس پیکٹ میں مندرجہ ذیل دستاویز بندی شامل ہے:

- طریقہ کار - مرحلہ وار تفصیل کہ پورے ڈسٹرکٹ میں کیسے SLD اہلیت کا تعین کریں۔
- کردار اور ذمہ داریاں - SLD اہلیت کا تعین کرنے کے عمل میں شامل تمام فریقین کے کردار اور ذمہ داریوں کا مجموعی تجزیہ
- اہلیت کا معیار - یہ تفصیل بیان کرتا معیار کہ ایک طالب علم کو کیسے SLD کے لئے اہل پایا جائے

طریقہ کار

اہلیت کی میٹنگ سے قبل

1. مخصوص تعلیمی معذوری کے حامل مشتبہ طلباء کے لئے، ٹیئرڈ معاونتیں اور اصلاحات[1] (یعنی، MTSS یا اصلاحات کے بالمقابل ردعمل) کو دیانتداری کے ساتھ نافذ کیا گیا ہے اور طالب علم نے مندرجہ ذیل میں سے ایک یا زیادہ حصوں میں اصلاحات کے لئے ناکافی ردعمل کا مظاہرہ کیا ہے۔
   - زبانی اظہار
   - سننے کی فہم و سمجھ
   - تحریری اظہار
   - بنیادی پڑھنے کی مہارت
   - پڑھنے میں روانی کی مہارتیں
   - پڑھنے کی فہم و سمجھ
   - ریاضی کا حساب کتاب
   - ریاضی کا مسئلہ حل کرنا
2. ٹیم کا کوئی رکن (عملے کا رکن یا والدین/سرپرست) طالب علم کو ایک اسپیشل ایجوکیشن کا جائزہ لینے کا حوالہ دیتا ہے۔
   نوٹ: ٹیئرڈ اصلاحات کی کمی (یعنی، MTSS یا اصلاحات کے بالمقابل ردعمل)، بذات خود، ایک ریفرل سے انکار کرنے کی وجہ نہیں ہے۔
3. ریفرل کی وصولی کے بعد 14 اسکول دنوں کے اندر، مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کا نمائندہ SSM میں ایک جائزہ فارم کی درخواست کے حوالے سے *والدین/سرپرست کے فیصلے کی اطلاع کا استعمال کرتے ہوئے ایک تحریری جواب لازمی فراہم کرے گا۔* اگر ریفرل سے انکار کر دیا جاتا ہے، تو عمل یہیں رک جاتا ہے۔
4. اگر ریفرل قبول کر لیا جاتا ہے، تو افراد کی ایک ٹیم، بشمول والدین/سرپرست، انہی اسکول کے 14 دنوں کی مدت میں تشخیص کی منصوبہ بندی کا عمل مکمل کرنے کے لئے بلائے جائیں گے تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ اسپیشل ایجوکیشن کا جائزہ کے سلسلے میں جائزہ(جائزوں) کو منعقد کیا جائے گا اور دیگر معلومات جمع کی جائے گی۔
   أ. اگر والدین/سرپرست اسپیشل ایجوکیشن کا جائزہ کے لئے تحریری رضامندی فراہم کرتے ہیں، تو مرحلہ 5 پر جائیں۔
   ب. اگر والدین/سرپرست اسپیشل ایجوکیشن کا جائزہ کے لئے تحریری رضامندی فراہم نہیں کرتے ہیں، تو مرحلہ 11a پر جائیں۔
5. ٹیم جائزہ کے لئے والدین/سرپرست کی رضامندی فارم پر بیان کردہ تمام جائزے مکمل کرتی ہے/تمام معلومات جمع کرتی ہے۔
6. اگر ٹیئرڈ اصلاحات (یعنی، MTSS یا اصلاحات کے بالمقابل ردعمل) کو لاگو نہیں کیا گیا ہے جب اسکول ایک مشتبہ سیکھنے کی معذوری کے لئے اسپیشل ایجوکیشن کا جائزہ کے لئے والدین کی تحریری رضامندی حاصل کرتا ہے، تو عملے کو 60 اسکول دنوں کے مقررہ وقت کے حصے کے طور پر MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا کو فوری طور پر اور ایک ساتھ جمع کرنا چاہئیے۔
7. اگر ٹیئرڈ اصلاحات (یعنی، MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل) ڈیٹا کو اہلیت کی ملاقات سے قبل نہیں حاصل کیا گیا اور IEP ٹیم کو ٹیئرڈ معاونتوں اور اصلاحات (یعنی MTSS یا اصلاحات کے بالمقابل ردعمل) کو لاگو کرنے کے لئے اضافی وقت درکار ہے، تو مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کا نمائندہ (جسے کیس منیجر بھی کہا جاتا ہے) 60 اسکول دنوں کے مقررہ وقت کی توسیع کے لئے ایک والدین کی تحریری رضامندی کی درخواست کرتا ہے جس میں مزید اضافی 20 سے زیادہ اسکول دن نہیں دئیے جائیں گے۔
   نوٹ: ایک اضافی 20 اسکول دن کی درخواست کرنے کو صرف غیرمعمولی حالات میں استعمال کیا جائے گا۔

[1] پہلے سے ہی ایک مخصوص تعلیمی معذوری کے حامل ہونے کا تعین کردہ طلباء کے لئے، IEP کے ہدف کے حصول کے تیئں پیشرفت کی نگرانی کے ڈیٹا کو بھی دوبارہ جائزہ عمل کا ایک حصہ سمجھا جانا چاہئیے۔

A. اگر والدین/سرپرست کسی توسیع کے لئے تحریری رضامندی فراہم نہیں کرتے ہیں، تو اسکول کا عملہ جتنی ممکنہ حد تک مطلوب ہوں جائزے کی سرگرمیوں کو مکمل کرتا ہے اور اسی مقررہ وقت میں FIE/IEP اجلاس بلاتا ہے۔
B. اگر والدین/سرپرست توسیع کے لئے تحریری رضامندی فراہم کرتے ہیں، تو شناخت کردہ ٹیم کے اراکین MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل کو شروع/جاری رکھیں گے اور نئے متفقہ مقررہ وقت میں دستاویزات وصول کریں گے۔

8. ایک کلاس روم ٹیچر SSM میں تعلیمی ماحول کی اصلاحات (LEI) دستاویز کو مکمل کرے گا۔
9. اسکول میں مقیم IEP ٹیم کا رکن SSM میں تعلیمی ماحول کی اسکریننگ (LES) دستاویز کو مکمل کرے گا۔

اہلیت کی میٹنگ

---

10. IEP ٹیم اسپیشل ایجوکیشن کا جائزہ کے سلسلے میں جمع کردہ تمام کیفیتی اور مقداری ڈیٹا[2] اور معلومات کا جائزہ لیتی ہے اور اہلیت کا معیار میں بیان کردہ کے مطابق طالب علم کی اہلیت کا تعین کرے گی۔
11. اگر اہلیت کے معیار کو پورا نہیں کیا جاتا ہے، تو طالب علم مخصوص تعلیمی معذوری کے باعث اسپیشل ایجوکیشن اور متعلقہ خدمات کے لئے نااہل ہونے کا تعین کیا جاتا ہے، لیکن ٹیم کسی اور معذوری کی درجہ بندی یا بحالی کے قانون کے سیکشن 504، جہاں مناسب ہو، کے تحت اہلیت پر غور کر سکتی ہے۔
نوٹ: سیکشن 504 کے مقاصد کے لئے، اس بات چیت کے ہونے سے پہلے والدین کو سیکشن 504 میٹنگ کا پیشگی تحریری نوٹس لازمی دینا ہوگا۔ اگر والدین/سرپرست اور دیگر سیکشن 504 ٹیم کے اراکین کے لئے FIE میٹنگ کے اختتام پر سیکشن 504 میٹنگ کے ساتھ باہمی طور پر آگے بڑھنا آسان ہے، تو اسکول کے عملے کو والدین/سرپرست سے پوچھنا چاہئیے کہ کیا وہ پیشگی تحریری نوٹس سے دستبرداری پر راضی ہے۔ اگر والدین/سرپرست متفق ہیں، تو دستبرداری تحریری طور پر اور SSM میں اپ لوڈ کرنی ہوگی۔
12. اگر طالب علم کے نااہل ہونے کا تعین کیا جاتا ہے، تو طالب علم کو بعد کی تاریخ میں جائزہ کے لئے بھیجا جا سکتا ہے اگر مسلسل یہ شبہ کیا جاتا ہے کہ طالب علم SLD یا کسی اور معذوری کا حامل ہو سکتا ہے۔

---

[2] اس تناظر میں کیفیتی یا مقداری ڈیٹا سے مراد وہ ڈیٹا ہے جو کہ سائنسی اور شواہد پر مبنی ان اصلاحات کی اقسام کی وضاحت کرے جو کہ ایسے طالب علم کے ساتھ استعمال کی جائیں جو بلاواسطہ اس طرح کے نقص کے شعبے سے منسلک ہو؛ (2) اصلاحات دیانتداری سے دی گئی ہیں؛ (3) ان اصلاحات کے متوقع نتائج؛ (4) طالب علم کی اصلاحات کے مقابل اصل رد عمل اور پیش رفت کی شرح؛ (5) طالب علم کی پیش رفت کی نگرانی کتنی مرتبہ کی گئی؛ اور (6) اصلاحات کا مظاہرہ کرنے کے لئے مہیا کیا گیا وقت جو کہ طالب کی مہارت کے درجے میں تبدیلی پیدا کرنے کے لیے کافی تھا (مثال کے طور پر دو مختلف اصلاحات اور دونوں کے لئے کم از کم پانچ ہفتوں کا وقت)۔

کردار اور ذمہ داریاں

IEP ٹیم کے اسکول اراکین

عمومی تعلیم ٹیچر(ٹیچرز)، اسپیشل ایجوکیشن ٹیچر(ٹیچرز)، متعلقہ خدمات فراہم کنندہ(کنندگان)، مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کا نمائندہ

- MTSS/اصلاحات کے بالمقابل ردعمل فریم ورک اور ٹیئرڈ معاونتوں کے اطلاق کو نیک نیتی کے ساتھ لاگو کرتے اور دستاویزی شکل دیں گے۔
- اگر قابل اطلاق ہو، تو اسپیشل ایجوکیشن کے جائزہ کے لئے ایک ریفرل جمع کرائیں گے۔
- اگر کسی توسیع کی ضرورت ہو اور اس سے اتفاق کی، تو اصلاحات شروع کرتے ہیں اور نئے متفقہ مقررہ وقت میں دستاویزات اکٹھے کریں گے۔
- SSM میں تعلیمی ماحول کی اصلاحات (LEI) دستاویز مکمل کریں گے۔
- SSM میں تعلیمی ماحول کی اسکریننگ (LES) دستاویز کو مکمل کریں گے۔
- تشخیصی فارم کے لئے والدین/سرپرست رضامندی پر بیان کے مطابق طالب علم کی تشخیص کریں گے۔
- اہلیت کے معیار پر مبنی اسپیشل ایجوکیشن اور متعلقہ خدمات کے لئے IEP ٹیم کی طالب علم کی اہلیت کی تعین کاری میں حصہ لیں گے۔
- اگر طالب علم اہل پایا جاتا ہے، تو IEP کی ترقی میں حصہ لیں گے۔

اسکول کا منتظم

- یقینی بنائے گا کہ MTSS/اصلاحات کے بالمقابل ردعمل فریم ورک کو طالب کی سیکھنے کی ضروریات کا احاطہ کرنے کے لئے پوری نیک نیتی کے ساتھ اطلاق کیا جا رہا ہے اور عملے کی طرف سے تفصیلی کیفیتی اور مقداری ڈیٹا کو جمع اور بحال رکھا جا رہا ہے۔

مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کا نمائندہ

- اگر ٹیئرڈ معاونتوں اور اصلاحات (یعنی، MTSS یا اصلاحات کے بالمقابل ردعمل) ڈیٹا کو اہلیت کے اجلاس سے قبل جمع نہیں کیا گیا ہے، تو 60 اسکول دن کے مقررہ وقت کی توسیع جو مزید 20 اضافی اسکول دن سے زیادہ نہیں ہوگی کے لئے والدین کی تحریری رضامندی کی درخواست کرے گا۔

والدین/سرپرست(صاحبان)

- اسپیشل ایجوکیشن کا جائزہ کے لئے درخواست کریں، یا تحریری رضامندی فراہم کریں یا اس کے لئے رضامندی دینے کی تردید کریں گے۔
- اگر قابل اطلاق ہو، تو توسیع کی درخواست کے لئے تحریری رضامندی فراہم کریں یا انکار کریں گے۔
- اہلیت کے معیار پر مبنی اسپیشل ایجوکیشن اور متعلقہ خدمات کے لئے IEP ٹیم کی طالب علم کی اہلیت کی تعین کاری میں حصہ لیں گے۔
- اگر طالب علم اہل پایا جاتا ہے، تو IEP کی ترقی میں حصہ لیں گے۔

اہلیت کا معیار

SLD کی اہلیت کی تعین کاری کے ابتدائی یا دوبارہ تجزیے سے قبل، ایک ٹیچر کے ذریعے تعلیمی ماحول کی اصلاحات (LEI) مکمل کرنا لازمی ہے جو LEI کا پہلا سیکشن مکمل کرتا ہے اور ایک اور اسکول میں سے ہیIEP کا کوئی رکن مشاہدہ کرے گا اور LEI کا تعلیمی ماحول کی اسکریننگ (LES) کا سیکشن مکمل کرے گا۔

SLD کی اہلیت کی تعین کاری کے تجزیے سے قبل یا اس کے دوران، دستاویزات میں یہ ظاہر ہونا چاہیے کہ طالب علم کی خراب کارکردگی اعلیٰ معیار کی درجہ 1 کی تعلیم کے فقدان کی وجہ سے نہیں، یا مناسب اور ہدف بند درجہ 2 اور درجہ 3 کی مہیا کی جانی والی اصلاحات کے فقدان کی وجہ سے نہیں جن پر پیش رفت کی گئی اور ان کی پوری جامعیت، اور تسلسل سے MTSS/ اصلاحات کے ردعمل کے فریم ورک کے ذریعے نگرانی کی گئی۔ وہ طالب علم جن کی ایک مخصوص تعلیمی معذوری کے حوالے سے تعین کاری ہو چکی ہے ان کے لئے، پیش رفت کی نگرانی کرنے کا ڈیٹا لازمی طور پر دوبارہ تجزیے کے عمل کاحصہ بنے گا۔

اگر طالب علم کے لئے مناسب MTSS یا دیگر اصلاحات کے بلمقابل ردعمل طریقہ کار نیک نیتی کے ساتھ لاگو نہیں کیا گیا اور/یا کیفیتی اور مقداری ڈیٹا طالب علم کے اصلاحات کے مقابل دئیے گئے رد عمل کو زیر غور لانے کے لئے کافی مقدار میں حاصل نہیں کیا گیا، تو مقامی اسکول کا نمائندہ اور والدین/سرپرست تجزیے کے لئے مقررہ وقت میں توسیع پر رضامند ہو سکتے ہیں۔ ایک توسیع کے حوالے سے جو کہ اسکول کے 20 دنوں سے زائد نہ ہو صرف انتہائی غیر معمولی صورتحال میں راضی ہوا جا سکتا ہے۔ اگر والدین سرپرست توسیع پر رضامند نہ ہوں، تو ڈسٹرکٹ تجزیے کے لئے جتنی زیادہ سرگرمیاں ممکن ہوں کرے گا اور اس کے بعد اسی مقررہ وقت میں FIE/IEP کا اجلاس بلائے گا۔

IEP ٹیم صرف اس وقت یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ طالب علم کو مخصوص تعلیمی معذوری لاحق ہے جبکہ دستاویزات اور کلاس روم کا مطلوبہ مشاہدہ، یا تو مخصوص تعلیم کے تجزیے سے پہلے یا بعد میں، یہ ظاہر کرے کہ ذیل میں **<u>تمام</u>** دئیے گئے معیارات پورے ہو رہے ہیں:

معیار 1: موزوں کامیابی کا فقدان

طالب علم نمایاں طور پر عمر یا ریاست کی جانب سے منظور شدہ درجے سے دئیے گئے شعبوں میں آتا ہے: (i) زبانی اظہار خیال؛ (ii) سماعتی فہم؛ (iii) تحریری اظہار خیال؛ (iv) بنیادی مطالعے کی مہارتیں؛ (v) مطالعے میں روانی کی مہارتیں؛ (vi) مطالعے کا فہم؛ (vii) ریاضی کا فہم؛ اور/یا (viii) ریاضی کے مسائل حل کرنا۔ اس معیار کی معاونت اس وقت ہو گی جب درج ذیل میں **<u>تمام</u>** موجود ہوں گے:

A. متعدد ذرائع سے حاصل کیا گیا کیفیتی اور مقداری ڈیٹا طالب علم کی موجودہ کارکردگی اور عمر - گریڈ لیول کے درمیان، اطلاق کے مطابق مطالعے، ریاضی، تحریری اظہار خیال، زبانی اظہار خیال اور/یا سماعتی فہم ، کے حوالے سے خلاء دکھا رہا ہو۔ جائزے کے منتخب کردہ اور منظم کئے گئے آلات لسانی اور ثقافتی اعتبار سے مناسب ہوں؛

B. ایک انگلش لرنر (EL) کے لئے، طالب علم کی موزوں کامیابی کے فقدان کے لئے طالب علم کی انگریزی زبان میں محدود روانی (اگر قابل اطلاق ہو) قانون کے مطابق بنیادی وجہ کے طور پر خارج امکان قرار دی گئی ہے (جیسے کہ ذیل میں معیار 3 اور 4 میں وضاحت کی گئی ہے)؛[3]

C. نصاب پر مبنی مناسب اقدامات قابل اطلاق طور پر طالب علم کے مطالعہ، ریاضی اور/یا تحریری اظہار خیال کے حوالے سے کارکردگی کو دستاویزی صورت دیں۔ اقدامات طالب علم کے گریڈ لیول پر سیکھنے کی توقعات سے ہم آہنگ کیے گئے ہیں اور مواد کے زیر اختیار مواد کا استعمال کریں۔ اس بات کا لازمی ثبوت ہونا چاہئیے کہ اسکورز قابل بھروسہ ہیں، طالب علم کی کارکردگی کے درست اندازے اور مستقبل میں اس گریڈ میں کامیابی کے بارے میں پیشین گوئی کرتے ہیں؛

---

[3] ELs کے لئے، IEP ٹیم کو ایک ایسا فرد لازمی شامل کرنا چاہئیے جو کہ ان باتوں کے بارے میں معلومات رکھتا ہو: (i) انگریزی زبان کے حوالے سے مہارت میں بہتری؛ (ii) طالب علم کی عمر اور زبان/معاشرتی پس منظر کے حوالے متعلقہ کامیابی حاصل کرنے کی مہارتیں؛ اور (iii EL کے طالب علم جو کہ مشتبہ طور پر SLD شکار ہوں ان سے متعلق ڈیٹا کا تجزیہ کرنا۔

D. معیاری انتظامی طریقہ کاروں پر مبنی ڈیٹا، اور انتظامی اور اسکور کی درستگی کی تصدیق کی گئی ہے؛
E. ڈیٹا کی ترتیب کی طالب علم کی تعلیمی توقعات کو تعلیمی سال میں متعلقہ نکتے کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا ہے؛ اور
F. طالب علم کی زبان اور معاشرے میں فرق لحاظ رکھنا جب تجزیے کے ڈیٹا کی تشریح کی جائے۔

اوپر زیرغورلائی گئی تمام باتوں کی بنیاد پر، کیا طالب علم اوپر فہرست میں دئیے گئے تمام شعبوں میں سے کسی ایک یا زائد میں (1) حکومتی جائزے اور (2) عالمی اسکریننگ میں ڈسٹرکٹ کی سطح پر گریڈ لیول کے معیار کے مطابق سائنسی، تحقیق پر مبنی اصلاحات کے بعد بھی خاطر خواہ طور نچلے درجے کی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے؟ عام طور پر، عام معیار کے لئے حوالہ شدہ جائزے میں''اوسطرینج'' 25 فیصد سے 75 فیصد کے درمیان تصور کی جاتی ہے۔ وہ طالب علم جو کہ 10 فیصد سے کم یا اتنی کارکردگی کامظاہرہ کر رہے وہ اپنے گریڈ لیول کے ساتھیوں سے خاطر خواہ کم درجے پر تصور کئے جاتے ہیں۔

معیار 2: خاطر خواہ پیش رفت کا فقدان

وہ طالب علم جو کہ اوپر دئیے گئے شعبوں میں، سائنسی، تحقیق پر مبنی اصلاحات وصول کرنے کے بعد بھی، کسی ایک یا زائد میں ریاست سے منظور شدہ گریڈ لیول اسٹینڈرڈ سے کم پیش رفت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ معیارات MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل اور MTSS/اصلاحات کے بالمقابل ردعمل کے لاگو ہونے کی دستاویز مرتب کرنے کی صورت میں حاصل کئے جاتے ہیں۔ معیار کی تائید ہوتی ہے اگر دونوں میں سے ایک بات ہو: (i) یہ ثبوت موجود ہو کہ گذشتہ اصلاحات نے طالب علم کی کارکردگی کو خاطر خواہ بہتر نہیں بنایا؛ یا (ii) یہ ثبوت ہو کہ گذشتہ اصلاحات نے طالب علم کی کارکردگی کو خاطر خواہ بہتر بنایا ہے، لیکن ان میں اتنی شدت تھی کہ انہیں ماسوائے اسپیشل ایجوکیشن کے عمل کے ذریعے لمبے عرصے کے لئے لاگو نہیں کیا جا سکتا۔

اگر طالب علم کے لئے مناسب اصلاحات پوری دیانتداری سے لاگو نہیں کی گئیں اور/یا طالب علم کے اصلاحات کے بالمقابل رد عمل پر غور کرنے کے لئے خاطر خواہ کیفیتی اور مقداری ڈیٹا جمع نہیں کیا گیا، تو اسکول منتظم والدین/سرپرست سے جائزے کے مقررہ وقت میں اضافے کے لئے رضامند ہونے کی ضرورت پر غور کرنے کے لئے متعلقہ IEP کے ٹیم اراکین سے ملاقات کرے گا۔

نوٹ: اس بات کا تعین کرنے کے لئے کہ آیا ایک طالب علم مخصوص تعلیمی معذوری کا شکار ہے، CPS ''خوبیوں اور خامیوں'' اور/یا ''شدید نوعیت کی خامی'' (مثلاً IQ بمقابلہ کامیابی) ماڈلز استعمال نہیں کرتا۔

معیار 3: کامیابی اور پیش رفت کا فقدان بنیادی طور پر دیگر عوامل کی وجہ سے نہیں

طالب علم سے متعلقہ طور پر، IEP ٹیم کو لازمی طور پر کیفیتی اور مقداری ڈیٹا پر نظرثانی کرنی چاہئیے اور اس نتیجے پر پہنچنا چاہئیے کہ طالب علم کی موزوں کامیابی میں کمی اور خاطر خواہ پیش رفت میں کمی بنیادی طور پر[4] درج ذیل کا نتیجہ نہیں:

A. ایک بصارتی، سماعتی یا حرکی معذوری؛
B. ایک عقلی معذوری؛
C. ایک جذباتی معذوری؛
D. ماحولیاتی یا اقتصادی نقصان یا معاشرتی عوامل (مثال کے طور پر، مواصلاتی طریقے، رویوں کی حوالے توقعات اور/یا مروجہ معاشرتی عوامل)۔ ان عوامل کو زیر غور لانے کے لئے، IEP ٹیم کو درج ذیل کی طرز پر معلومات کو زیر غور لانا چاہئیے:
- سماجی و معاشی حالت؛

[4] "بنیادی طور پر" سے مراد غالب بنیاد پر ہے۔

- خاندانی نقل و حرکت؛
- جتنے اسکولوں میں حاضر ہوا ان کی تعداد؛
- اسکول کی حاضری؛
- خاندانی تبدیلی جیسے طلاق یا فوتگی؛
- غیر معیاری رہائش؛
- ناکافی غذائیت اور کھانے کا عدم تحفظ؛
- شدید جسمانی/نفسیاتی چوٹ؛ یا
- معاشرے میں تشدد کے لیے زد پذیری۔

E. ایک طالب علم کی انگریزی میں محدود روانی۔ جیسا کہ اوپر نوٹ کیا گیا ہے، IEP ٹیم اس بارے میں کم از کم ایک کا علم رکھنے والے فرد کو لازمی شامل کرنا چاہیے: (i) انگریزی زبان کی مہارتوں میں بہتری؛ (ii) طالب علم کی زبان/معاشرتی پس منظر کے حوالے متعلقہ مہارتیں؛ اور (iii) مشتبہ طور پر SLD کے حامل طالب علم کے ڈیٹا کا جائزہ لینا۔ مزید براں، اس بات کی مناسب تعین کاری کی یقین دہانی کے لئے کہ طالب علم کی موزوں کامیابی/خاطر خواہ پیش رفت میں کمی کا بنیادی سبب اس کی انگریزی زبان میں محدود روانی نہیں ہے، منعقد کردہ تمام جائزے زبانی اور معاشرتی اعتبار سے مناسب ہونے چاہئیں۔

معیار 4: مطالعے اور ریاضی میں مناسب تدریس کا فقدان

طالب علم کی موزوں کامیابی اور خاطر خواہ پیش رفت کا فقدان قابل عملے کے ذریعے مطالعے اور ریاضی کی مناسب تعلیم کی کمی کی وجہ سے نہیں ہے۔ اس بات کی تعین کاری کے لئے کہ مطالعے اور ریاضی کے حوالے سے قابل عملے کی جانب سے مناسب تعلیم مہیا کی گئی ہے، IEP ٹیم کو درج ذیل کیفیتی اور مقداری ڈیٹا لازمی طور پر مہیا کرنا ہو گا:

A. اہلیت یافتہ اہلکار کی جانب سے مناسب تدریس کی فراہمی کو ظاہر کرنا والا ڈیٹا اور مندرجہ ذیل تقاضوں کے حوالے سے اطمینان بخش دستاویز شکل میں کیفیتی اور مقداری ڈیٹا: (i) سائنسی بنیاد پر مبنی نصاب کا استعمال؛ (ii) دیانتداری کے ساتھ اس کا اطلاق اور (iii) تمام طلباء پر نتائج کے اثر کا جائزہ۔

نوٹ: اگر ایک طالب علم انگریزی سیکھنے والا ہے، تو ٹیم کو درج ذیل بھی دستاویز بند کرنا چاہیے: (i) مناسب زبان کے اکتساب کا پروگرام مہیا کرنا؛ (ii) ان ٹیچر(ٹیچرز) کی جانب سے اسے ڈیلیور کرنا جو کہ زبان کے اکتساب اور صلاحیت کے بارے میں علم رکھتے ہوں؛ اور EL (iii(کے طلباء کے لئے بنیادی نصاب کی اثر پذیری۔

B. دہرائے جانے والے جائزوں کے ڈیٹا کی دستاویز بندی

کامیابی کے دہرائے جانے والے کیفیتی اور مقداری جائزوں کی مناسب مراحل پر دستاویز بندی جیسے کہ ذیل میں دیا گیا ہے: (i) پورے تعلیمی سال میں متعدد بار تمام طلباء کے حوالےسے مقامی عالمی اسکریننگ/ہدف بندی اکٹھا کرنا؛ اور (ii) اصلاحات کی اثر انگیزی کو جانچنے کے لئے پیش رفت کی تسلسل سے نگرانی۔

نوٹ: اگر طالب علم انگریزی سیکھنے والا ہو، تو ٹیم طالب علم کی انگریزی زبان میں روانی میں محدود ہونے کی روشنی میں جائزوں کے موزوں ہونے کی بھی دستاویز بندی کرے گی، بشمول طالب علم کی انگریزی زبان کی روانی کا جائزہ، EL کے طلباء کے حوالے سے حکومتی معیار کے مطابق مناسب ڈگری اورپیمائش کی بنیاد پر طالب علم کی بنیادی زبان کا جائزہ۔

C. شواہد کہ عالمی اسکریننگ/بینچ مارکنگ ڈیٹا اور پیشرفت کی نگرانی کا ڈیٹا دونوں طالب علم کے والدین/سرپرست کو فراہم کیے گئے ہیں

SLD اکثر پوچھے جانیوالے سوالات

1. مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کا نمائندہ 60 اسکول دن جائزہ کی مدت کی توسیع کے لئے والدین کی رضامندی کو کس طرح دستاویزی شکل دیتا ہے؟

جائزے کی مدت میں توسیع کے لئے والدین کی رضامندی کو باہمی تحریری معاہدہ جائزہ کی مدت کو بڑھانے کی دستاویز *کا استعمال کرتے ہوئے* SSM *میں دستاویزی شکل لازمی دینی ہوگی۔*

2. اگر عملے کے کسی فرد کو والدین یا دوسرے ذریعہ سے معلوم ہو کہ طالب علم کو ڈیسلیکسیا ہے یا ہو سکتا ہے، تو اسے کیا کرنا چاہئیے؟

یہ معلومات موصول ہونے کے بعد جلد از جلد ریفرل کا عمل مکمل کریں۔ الینوئے کے ضوابط اور CPS طریقہ کار کے تحت، ریفرل کا تعین مصدقہ ہونا چاہئیے اور اسپیشل ایجوکیشن کا جائزہ کا عمل شروع ہونا چاہئیے۔

3. اگر کسی طالب علم کو ریفر کیا جاتا ہے اور کوئی MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا نہیں ہے تو کیا اقدامات لینے کی ضرورت ہے؟

اگر طالب علم مشتبہ طور پر SLD کا شکار ہے اور ایک جائزہ کا جواز پیش کیا جاتا ہے، تو مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کا نمائندے کو تشخیصی منصوبہ کا عمل شروع کرنا چاہئیے اور ایک جائزہ کے لئے والدین کی تحریری رضامندی کی درخواست کرے گا اور بیک وقت 60 اسکول دنوں کی مقررہ وقت کے ایک حصے کے طور پر MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا جمع کرے گا۔ اگر طالب علم مشتبہ طور پر SLD کا حامل نہیں ہوتا ہے، تو IDEA کے تحت اہلیت کا تعین کرنے کے لئے MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا کا تقاضا نہیں کیا جاتا ہے۔

نوٹ: اسکول کے عملے کو یہ یاد رکھنا چاہئیے کہ اصلاحات (یعنی، MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل) کو اسکول میں جدوجہد کرنے والے طالب علم کے ابتدائی مراحل پر لاگو نہیں کرنا چاہئیے۔

4. اگر MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا دستیاب نہیں ہے تو کیا اسپیشل ایجوکیشن کے جائزہ کے لئے ریفرل سے انکار کیا جا سکتا ہے؟

نہیں؛ درحقیقت MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل شروع نہیں کیا گیا ہے اور MTSS ڈیٹا کا فقدان، بذات خود، ایک جائزہ کے لئے کسی درخواست مسترد کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے سوائے اگر مشتبہ طور پر کوئی وجہ ہے کہ ایک طالب علم SLD کا شکار ہو سکتا ہے اور اسے اسپیشل ایجوکیشن کی ضرورت ہوگی۔

5. کیا کسی طالب علم کو MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا کے بغیر SLD کا اہل قرار دیا جا سکتا ہے؟

نہیں، MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا کو SLD کی اہلیت کے تعین کے حصے کے طور پر لازمی جمع کرنا ہوگا۔

6. ہدفی تحقیق پر مبنی اصلاحات کے لئے میں کہاں سے معاونت حاصل کر سکتا ہوں؟

ٹیئرڈ معاونت کے زرائع (تحقیق پر مبنی اصلاحات) کے ساتھ ساتھ پیش رفت کی نگرانی کے ذرائع سے متعلق مخصوص معلومات کے لئے علم مرکز پر MTSS صفحہ ملاحظہ کریں۔

7. SSM میں *تعلیمی ماحول کی اصلاحات (*LEI*) اور سیکھنے کا ماحولیاتی اسکریننگ* (LES) کو مکمل کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟

تعلیمی ماحول کی اصلاحات (LEI)، کلاس روم کے اساتذہ کے ذریعہ مکمل ہونی چاہئیے۔ سیکھنے کی ماحولیاتی اسکرینر (LES) کو اسکرینر کے ذریعے مکمل کرنا چاہئے۔ اسکرینر کلاس روم ٹیچر کے علاوہ بھی کوئی بھی ٹیم کا رکن ہو سکتا ہے ، مثلاً اسپیشل ایجوکیشن کا ٹیچر، متعلقہ خدمت فراہم کار، یا مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کا نمائندہ۔

8. SLD کی اہلیت کا تعین کرتے وقت کیا آئی کیو ٹیسٹ کی ضرورت ہوتی ہے؟

نہیں، SLD کی اہلیت کا تعین کرنے کے لئے آئی کیو ٹیسٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ CPS "شدید تضاد" (یعنی آئی کیو بمقابلہ کامیابی) ماڈل استعمال نہیں کرتا ہے۔

9. MTSS یا دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل دستاویز بندی کو کیسے ریکارڈ کیا جانا چاہئیے؟

تمام MTSS اصلاحات کو گریڈ بک میں ایک MTSS اصلاحات لاگنگ ٹول میں داخل کیا جائے گا۔ دیگر اصلاحات کے بالمقابل ردعمل ڈیٹا کو اصلاحات پروگرام، اگر قابل اطلاق ہو، یا ٹیچر کے ذریعے دستاویزی کیا جا سکتا ہے۔